اگر محبِّ وطن جرنیل ظالمانہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ اور کرپٹ سیاستدانوں سے ملک کو نجات دلانے کیلئے مارشل لاء طرز کا کوئی قدم اٹھاتے ہیں تو ہم ان کا ساتھ دیں گے۔ الطاف حسین

اگر فوج کے جرنیل ملک کو چوراچکوں، ڈاکوؤں، ملکی دولت لوٹنے والوں سے نجات کیلئے کوئی قدم اٹھاتے ہیں تو بڑی برائی کے خاتمہ کیلئے ہمیں چھوٹی برائی قبول ہے

فوج کے محبِّ وطن جرنیل اور آئی ایس آئی خدارا ان ڈاکوؤں اور لٹیرے جاگیرداروں وڈیروں کا ساتھ دینا بند کردیں

پاکستان کو اس وقت کرپٹ جاگیرداروں، وڈیروں اور سرداروں سے نجات کیلئے انقلابِ فرانس کی طرز کے انقلاب کی ضرورت ہے

جن جاگیرداروں نے اپنی اپنی زمینیں بچانے کیلئے پشتوں کو توڑ کر سیلاب کا رخ گوٹھوں دیہاتوں کی طرف کیا وہ انسانیت کے مجرم ہیں

لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیو ایم کے جنرل ورکرز اجلاس سے ٹیلیفون پر خطاب

کراچی۔۔۔22 اگست 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان کو اس وقت کرپٹ جاگیرداروں، وڈیروں اور سرداروں سے نجات کیلئے انقلابِ فرانس کی طرز کے انقلاب کی ضرورت ہے، فوج کے محبِّ وطن جرنیل اور آئی ایس آئی خدارا ان ڈاکوؤں اور لٹیرے جاگیرداروں وڈیروں کا ساتھ دینا بند کردیں۔ اگر محبِّ وطن جرنیل اس ظالمانہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ اور کرپٹ سیاستدانوں سے ملک کو نجات دلانے کیلئے مارشل لاء طرز کا کوئی قدم اٹھاتے ہیں تو ہم ان کا ساتھ دیں گے۔ انہوں نے امریکہ کی دوہری پالیسیوں پر شدید تنقید کرتے ہوئے امریکہ کے صدر بارک اوباما اور امریکی حکام سے کہا کہ وہ پاکستان کے بارے میں اپنی ماضی کی پالیسیوں کو تبدیل کریں اور کرپٹ جرنیلوں اور لٹیرے جاگیرداروں کا ساتھ دینے کے بجائے عوام کا ساتھ دیں۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار آج لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایم کیو ایم کے جنرل ورکرز اجلاس سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کیا جس میں کراچی کے یونٹوں، سیکٹروں اور مختلف ونگز اور شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے ہزاروں کارکنوں، نوجوانوں، بزرگوں اور خواتین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس میں اراکین رابطہ کمیٹی، ایم کیو ایم سے تعلق رکھنے والے وزرا، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی بھی موجود تھے۔ اجلاس سے رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے بھی خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے سیلاب سے آنے والی تباہی میں جاگیرداروں کے کردار، سیلاب زدگان کی مشکلات، ملک میں رائج فرسودہ جاگیردارانہ نظام، کرپٹ سیاستدانوں کے تسلط، ملک کی خارجہ پالیسی میں امریکہ اور مغربی ممالک کی مداخلت اور ملک کی مجموعی صورتحال کے بارے میں کھل کر اظہار خیال کیا۔ اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج پورے ملک کے محبِّ وطن عوام کیلئے یہ لمحہ فکریہ ہے کہ گزشتہ 63 برسوں کے دوران غریب متوسط طبقے کے ایماندار لوگوں کو حق حکمرانی نہیں دیا گیا اور بڑے بڑے جاگیردار اور وڈیرے میوزیکل چیئر کے کھیل کی طرح اقتدار پر براجمان ہوتے رہے، ملک کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا جاتا رہا اور ہمارے ارباب اقتدار اور اسٹیبلشمنٹ یہ سب کچھ دیکھتی رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب 2005ء میں تاریخ کا بدترین زلزلہ آیا اس وقت ہیلی کاپٹرز کا رونا رویا جاتا تھا، آخر اس وقت پاکستان کو اربوں کھربوں کی جو غیر ملکی امداد ملی تھی وہ کہاں گئی؟ اس امداد سے قدرتی آسمانی آفات اور حادثات سے نمٹنے کیلئے آلات، حفاظتی مشینیں، ہیلی کاپٹر اور امدادی سامان کیوں نہ خریدا گیا؟ ڈیزاسٹر مینجمنٹ سیل کیوں قائم نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہمیں فیصلہ کرنا ہوگا کہ کیا ہمیں انہی جاگیرداروں اور وڈیروں کیلئے کام کرنا ہے جو نہ صرف غریبوں کا خون چوستے ہیں بلکہ قدرتی آفات کو بھی غریبوں کے متھے لگا کر اپنی جاگیردار زمینیں بچا لیتے ہیں، کیا ہم زندہ باد کے نعرے لگا کر انہی کی سپورٹ کرتے رہیں گے جو ملک اور ملک کے عوام کو لوٹتے رہے ہیں اور ملک کو دولخت کرنے کے ذمہ دار ہیں اور آج باقی ماندہ ملک کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے پر بضد ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہماری خارجہ پالیسی آزاد اور خودمختار نہیں بلکہ بیرونی قوتوں کے زیراثر ہے اس کے برعکس پڑوسی ملک بھارت کی خارجہ پالیسی 99 فیصد پاکستان کی خارجہ پالیسیوں سے زیادہ مؤثر اور بااثر ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ ہماری خارجہ پالیسی کے نمائندگان دوسرے ممالک کے دورے کے موقع پر پاکستان کا مقدمہ اور مسائل اور حساس معاملات کو پیش کرنے کے بجائے وہاں بڑے بڑے شاپنگ سینٹروں کی سیر کرتے رہتے ہیں جبکہ انڈیا کے سفارتکار اور خارجہ پالیسی کے نمائندگان تحقیق وجستجو اور تازہ ترین حالات کا مطالعہ کرتے رہتے ہیں اور ملک کے مقدمے کو مؤثر انداز میں پیش کرتے ہیں۔ ہمارے ملک کی ناقص خارجہ پالیسی چور، اچکوں، ظالم وجابر طبقے یعنی جاگیردار وڈیرے اور نودولتیوں، چور چکاری کر کے سرمایہ دار بننے والے سرمایہ کار اور کرپٹ فوجی جرنیلوں کے ذریعے تبدیل نہیں ہوسکتی۔ انہوں نے کہا کہ فوج پاکستان میں بہت منظّم اور ہر کڑے اور مشکل وقت میں قربانیاں دینے والا ادارہ ہے، اسکے جوانوں کی اکثریت کا تعلق غریب، محنت کش یا متوسط طبقے سے ہے دہشت گردی کے خلاف جنگ ہو، فوج کے جوان اس میں قربانیاں دیتے ہیں، سردی ہو، گرمی ہو، چلچلاتی ہوئی دھوپ ہو، سخت سردی ہو برف باری ژالہ باری ہو وہ رات دن سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ پاکستان میں فوجی جرنیلوں نے 63 برس میں آدھی سے زیادہ مدت

تک بالواسطہ یا بلاواسطہ مارشل لاء کے ذریعے پاکستان پر حکومت کی، کروڑوں عوام کے مینڈیٹ کو ایک ہی جھٹکے میں ختم کرکے پارلیمنٹ اور بنیادی انسانی حقوق پر قدغن لگائی، اگر فوجی جرنیل حکومتیں تبدیل کرسکتے ہیں، سیاسی اور جمہوری حکومتوں کا تختہ الٹ سکتے ہیں تو انہوں نے آج تک ملک سے جاگیردارانہ، وڈیرانہ اور کرپٹ کلچر کے خاتمہ کیلئے مارشل لاء جیسا اقدام کیوں نہیں اٹھایا؟ انہوں نے پاک فوج کے محبّ وطن جرنیلوں کومخاطب کرتے ہوئے کہا کہ اگر محبّ وطن جرنیل اس ظالمانہ جاگیردارانہ نظام کے خاتمہ اور کرپٹ اورلٹیرے سیاستدانوں سے ملک کو نجات دلانے کیلئے مارشل لاء طرز کا کوئی قدم اٹھاتے ہیں تو ہم ان کا ساتھ دیں گے، ہم نے مارشل لاء کے بہت ادوار دیکھے ہیں جو جرنیلوں نے اپنے اقتدار اور ذاتی مفادات کیلئے نافذ کئے، اگر فوج کے جرنیل ملک کو چورا چکوں، ڈاکوؤں، ملکی دولت لوٹنے والوں سے نجات اور معاشرے کی اصلاح کیلئے کوئی قدم اٹھاتے ہیں تو بڑی برائی کے خاتمہ کیلئے ہمیں چھوٹی برائی قبول ہے۔ انہوں نے فوج کے محبّ وطن جرنیلوں اور آئی ایس آئی کے اعلیٰ حکام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ ہو یا کوئی اور ملک پوری قوم کو اب فیصلہ کرلینا چاہئے کہ ہم نہ امریکہ کی ڈکٹیشن لیں گے نہ کسی اور ملک کی ڈکٹیشن لیں گے، ہم اپنے پیروں پر ملک کو کھڑا کریں گے، ایمانداری، دیانتداری سے کام کریں گے مگر ہم ہاتھوں میں کشکول لیکر ملک کی عزت وآبرو کو نہیں بیچیں گے، اس کا سودا نہیں کریں گے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب روس اور امریکہ کی سرد جنگ جو بعد میں عملی جنگ میں افغانستان میں تبدیل ہوئی تو میں نے کھل کر مخالفت کی اور بار بار پکارا کہ بڑے بڑے ممالک کی جنگ میں پاکستان کی فوج، حساس اداروں اور پاکستان کے عوام کو اس میں نہ الجھائیں لیکن کسی نے نہیں سنا اور اس جنگ کو اسلام اور کافروں کی جنگ قرار دیا، روس کو کافر اور امریکہ کو اہل کتاب کہہ کر مذہبی جماعتوں نے امریکہ کا مقدمہ لڑا، امریکہ کی وکالت کیلئے اخبارات اور رسائل وجرائد میں کالم لکھوائے گئے، اس وقت کے فوجی جرنیلوں نے امریکہ اور ویسٹ سے خفیہ معاہدے کئے، پوری قوم کو دھوکہ دیکر امریکہ اور روس کی جنگ کو اسلام اور کفر کی جنگ قرار دیکر اس میں جھونک دیا، ملک میں ہزاروں جہادی مدرسے قائم کئے گئے، جہاں جہاد کی ٹریننگ دی گئی، اور انہیں افغانستان بھیجا، اسکے عوض اس وقت کے فوجی جرنیلوں اور مذہبی جماعتوں نے ڈالر لئے، جب جنگ ختم ہوگئی تو امریکہ بائے بائے کرکے چلا گیا اور جو ٹریننگ دینے والے اور لڑنے والے باقی بچے تھے وہ بے سہارا ہوگئے جو آج طالبان اور خودکش حملہ آوروں کی شکل میں جھوٹے پروپیگنڈوں کا ایندھن بن رہے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کی خارجہ اور داخلہ پالیسی اور کرپٹ سیاستدانوں کو ملک میں اقتدار دلانے میں امریکہ کا عمل دخل ہے جس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا اور اگر کوئی کہتا ہے کہ ایسا نہیں ہے تو وہ جھوٹ بولتا ہے اور قوم کو دھوکہ دیتا ہے۔ انہوں نے امریکہ کے صدر باراک اوباما اور امریکی انتظامیہ سے کہا کہ وہ پاکستان کے بارے میں اپنی ماضی کی پالیسیوں پر نظرثانی کریں۔ انہوں نے محبّ وطن فوجی جرنیلوں اور آئی ایس آئی کے اعلیٰ حکام سمیت تمام ارباب اختیار کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ خدارا آپ جاگیردار، وڈیرے، سرداروں اور جونودولتئے سیاست میں آنے کے بعد کھربوں روپے کے اثاثہ جات کے مالک بن گئے ان چورا چکو، ڈاکوؤں کا ساتھ دینا بند کردیں۔ ان جاگیرداروں، وڈیروں اور سرمایہ داروں کو نہ تو پاکستان سے کوئی محبت ہیں نہ پاکستان کے عوام سے، یہ کرپٹ سیاستدان ہاریوں، کسانوں، مزدوروں اور غریب ومتوسط طبقہ کے لوگوں کو انسان نہیں بلکہ کیڑے مکوڑے سمجھتے ہیں۔ حالیہ سیلاب میں جہاں آسمانی اور قدرتی آفات کا دخل ہے وہاں اس میں سازشی عناصر یعنی جاگیردار، وڈیرے اور سرداروں کی سازشوں کا انسانی عمل دخل بھی شامل ہے جنہوں نے اپنی فصلیں، زمینیں، جاگیریں جائیدادیں اور فارم ہاؤسز کو بچانے کیلئے دریاؤں کے پشتوں کو توڑا اور سیلاب کا رخ غریبوں کے دیہاتوں، گاؤں گوٹھوں کی طرف کردیا جسکے نتیجے میں آج کروڑوں لوگ بھوک، افلاس بیماری کی زندگی گزار رہے ہیں، بچے مر رہے ہیں، عورتیں بلبلا رہی ہیں، بوڑھے کپکپا رہے ہیں لیکن انکے آنسو پوچھنے اور ان کے زخموں پر مرہم رکھنے والا کوئی نہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جن جاگیرداروں اور وڈیروں نے اپنی اپنی زمینیں بچانے کیلئے پشتوں کو توڑ کر سیلاب کا رخ گاؤں، گوٹھوں دیہاتوں کی طرف کیا وہ انسانیت کے مجرم ہیں، سیلاب میں اب تک جتنے بھی لوگ ہلاک وبے گھر ہوئے ہیں اور جو تباہی ہوئی یہ اسکے ذمہ دار ہیں اور بلکہ یہ نسل کشی کے مرتکب ہوئے ہیں۔ پاکستان سیلاب سے پہلے ایک خطہ تھا لیکن سیلاب آنے کے بعد ان جاگیرداروں وڈیروں نے اپنی جاگیریں بچانے کیلئے دریا کے پشتے توڑ توڑ کر پاکستان کا یہ حشر کیا ہے کہ پاکستان اب فلپائن کی طرح چھوٹے چھوٹے جزیروں میں تبدیل ہوگیا ہے جو ایک دوسرے سے کٹے ہوئے ہیں۔ انہوں نے ارباب اختیار سے سوال کیا کہ موجودہ حکمراں ہوں یا سابق حکمراں، سیاست میں آنے سے پہلے انکے مالی اثاثہ جات کیا تھے، اس وقت انکے پاس کتنی فیکٹریاں، کتنی ملز، کتنی شوگر ملز تھیں اور آج انکے پاس کتنی فیکٹریاں ہیں اور کتنے اثاثے ہیں، کیا یہ قابل احتساب نہیں؟ جو اربوں کھربوں کے مالی اثاثہ جات رکھتے ہیں ان میں سے کتنے حاضر اور سابق حکمرانوں نے سیلاب فنڈ میں اپنے خزانوں سے عطیات غریبوں کیلئے دیئے؟ میں تو غریب آدمی ہوں مجھے بچپن سے سکے جمع کرنے کا شوق ہے، میں ہر سات چھ سال بعد ان جمع شدہ سکوں کو اپنے ساتھیوں کے ہمراہ گنتا ہوں اسکی تھیلیاں بناتا ہوں اسکے نوٹ لیکر غریبوں میں تقسیم کردیتا ہوں۔ گزشتہ 8 یا 9 سالوں میں میں نے جو برطانوی سکے جمع کئے وہ سکے گنے جارہے ہیں انکی مالیت تقریباً چالیس لاکھ پاکستانی روپے ہوگی میں یہ تمام رقم سیلاب زدگان کی نذر کرتا ہوں، دس لاکھ میں پہلے ہی سیلاب زدگان کے فنڈ میں جمع کراچکا ہوں اس طرح سیلاب متاثرین کیلئے پورے پچاس لاکھ سیلاب متاثرین کی نذر کرتا ہوں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ ملک کو اس وقت انقلابِ فرانس کی طرز کے انقلاب کی ضرورت ہے اور میں تمام پاکستانیوں سے کہتا ہوں آپ ایک مرتبہ حق پرست جماعت متحدہ قومی موومنٹ کا ساتھ دو میں وعدہ کرتا ہوں کہ ایم کیو ایم انقلابِ فرانس کی طرح ملک کی دولت لوٹنے والوں کو سرعام لٹکا کر دکھائے گی اور جتنے چور ڈاکوں، لیٹرے چاہے وہ

مذہبی سیاسی جماعتوں سے تعلق رکھتے ہوں یا چاہے اس میں ایم کیوایم کے لوگ شامل ہیں وہ بھی انشاءاللہ سزا سے نہیں بچ سکیں گے۔ہمیں اب ایک باغیرت قوم بننا ہے،اس کی راہ میں جاگیردار، وڈیرے، بڑے بڑے سرمایہ داراور نام نہاد ملا، علمائے سوا گرآئے حتیٰ کہ کرپٹ فوجی جرنیل بھی آئے تو پوری قوم ایک ہوکران سب سے مقابلہ کریگی اور پوری محبّ وطن فوج کے سپاہی انشاءاللہ غریبوں، پاکستانیوں کا اور پاکستان کا ساتھ دیں گے۔میں تمام پاکستانیوں سے کہتا ہوں کہ آئیں ہم سب ملکر پاکستان کو بچائیں، چورا چکوں، ڈاکوؤں سے پاکستان کونجات دلائیں،غریب ومتوسط طبقے کا انقلاب اوراسکی حکمرانی پاکستان میں قائم کریں اور فی الحال سب سے زیادہ توجہ اس بات پر دیں کہ سیلاب زدگان کی امداد کیلئے اپنی مدد آپ کے اصول کے تحت بڑھ چڑھ کر امداد جمع کر کے جہاں جہاں پہنچا سکتے ہیں وہاں پہنچائیں۔اندرون سندھ کے تمام زونوں اور سندھی بھائیوں سے دردمندانہ اپیل ہے کہ وہ بھی متاثرین کی امداد کیلئے جوممکن ہوامداد کریں،اسی طرح اسلام آباداور روالپنڈی سمیت پنجاب بھر کے 36 ڈسٹرکٹ کے تمام یونٹوں کے ذمہ داران وکارکنان بھی اپنے گھروں سے نکلیں، اپنی مدد آپ کے تحت کیمپ لگائیں،ایک وقت کا کھانا چھوڑ کر وہ پیسہ سیلاب فنڈ میں دیں۔پنجاب کے مخیّر حضرات بھی ادھرادھرمت دیکھیں اوراگر امداد صحیح لوگوں تک پہنچانی ہے تو ایم کیوایم کو اپنے عطیات دیں۔ایم کیوایم اور کے کے ایف نے پورے ملک میں 200 سے زائد کیمپ لگائے ہیں، حیدرآباداور سکھر میں ہزاروں کارکنان دریاؤں کے گرد ریت کی بوریاں اور پتھر لگا کر شہروں، گاؤں، گوٹھوں کی حفاظت کرر ہے ہیں اور میں ایسے کارکنوں ذمہ داروں کوخراج تحسین پیش کرتا ہوں۔انہوں نے ایم کیوایم کی اپیل پر مفت ادویات کے کے ایف کو عطیہ کرنے والی فارماسوٹیکل کمپنیوں اور دیگرامدادی سامان جمع کرنے والے مخیّر حضرات کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ فوجی جوان سیلاب زدگان کی جس طرح مدد کررہے ہیں اس میں جوفوجی فسران اور سپاہی سیلاب زدگان کی مدد کررہے ہیں میں ان فوجیوں کوسلام تحسین پیش کرتا ہوں اور میں دعوے سے کہتا ہوں کہ اگران فوجی جوانوں کے بعداگر سیلاب زدگان کی کوئی سب سے آگے بڑھ کر ہزاروں کارکنان کی شکل میں مدد کررہا ہے تو وہ ایم کیوایم ہے۔ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان، کے کے ایف، میڈیکل ایڈ کمیٹی، لیبر ڈویژن، کے ٹی سی،اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی، رابطہ کمیٹی کے ارکان سمیت تمام ذمہ داران امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں۔ایم کیوایم کے کارکنان اور رضا کار صرف پاکستان میں ہی مصروف نہیں ہیں بلکہ برطانیہ، شیفیلڈ، برمنگھم لندن کے ساتھ امریکہ، کینیڈا، ساؤتھ افریقہ، خلیجی مما لک اور دیگر اوورسیز یونٹوں میں بھی ایم کیوایم کے کارکنان سیلاب زدگان کیلئے امدادی سامان جمع کررہے ہیں۔انہوں نے اوورسیز یونٹوں کے تمام ذمہ داران، کارکنان اور ساتھیوں اور ہمدردوں کو سلام تحسین پیش کیا۔انہوں نے پرنٹ الیکٹرانک میڈیا کے لوگ جوسیلاب زدگان کے متاثرہ علاقوں میں پہنچ رہے ہیں اوراپنی زندگیوں کوخطرے میں ڈال کرعوام کوتازہ صورتحال سے باخبر کرر ہے ہیں ان تمام صحافیوں، کیمرہ مینوں فوٹوگرافروں کو دل کی گہرائیوں سے سلام تحسین پیش کیا۔انہوں نے سیلاب میں شہید ہونیوالوں کے ایصال ثواب اور بے گھر ہونیوالوں کی بحالی کیلئے دعا کی۔انہوں نے گزشتہ دنوں ٹارگٹ کلنگ میں شہید ہونیوالوں کیلئے دعائے مغفرت کی اوردعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کوظالموں اور چوروں سے پاکستان کونجات دلائے۔

سیلاب زدگان کی امداد کیلئے خدمت خلق فاؤنڈیشن سے تعاون کرنے پر دواساز کمپنیوں اور مخیّر حضرت سے الطاف حسین کا اظہار تشکر

کراچی (اسٹاف رپورٹر) 22،اگست 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد الطاف حسین نے ان کی اپیل پر سیلاب زدگان کی امدادی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے پر دواساز کمپنیوں اور دیگر مخیّر حضرات سے اظہار تشکر کرتے ہوئے انہیں خراج تحسین پیش کیا ہے۔اتوار کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایک جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں دواساز کمپنیوں کے مالکان اور ذمہ داران، تاجروں، شہریوں، ڈاکٹرز اور دیگر مخیّر حضرات کی جانب سے ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی سیلاب زدگان کی امداد کیلئے جاری امدادی مہم میں نقد رقوم اورغذائی اجناس وغیرہ کی شکل میں تعاون کرنے پراظہار تشکر کیا۔انہوں نے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان بشمول ایم کیوایم کے تمام شعبہ جات، سندھ کے تمام متاثرہ اضلاع میں ایم کیوایم کے ان ذمہ داران اور کارکنان کو بھی شاباشی دی، خراج تحسین پیش کیا جوسیلاب زدگان کی امداداور بحالی کیلئے شبانہ روز سرگرم عمل ہیں اور بندوں پر پشتے بنا رہے ہیں۔جناب الطاف حسین نے اپنی جانوں پرکھیل کرسیلاب کی خبریں اپنے ٹی وی چینلز اوراخبارات میں شائع اورنشر کرنے پر الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے رپورٹرز، کیمرہ مین، فوٹوگرافرز اورعملے کے دیگرارکان کوبھی زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

سیلاب میں جاں بحق ہونیوالوں کیلئے الطاف حسین نے خصوصی دعائے مغفرت کرائی

کراچی۔۔۔22،اگست 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اتوار کو لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں جنرل ورکرز اجلاس سے اپنے خطاب کے دوران حالیہ جاری سیلاب کے نتیجے میں جاں بحق ہونیوالوں کیلئے خصوصی طور پر دعائے مغفرت کی ہے۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سیلاب سے جاں بحق ہونے والوں کو شہادت کا درجہ دیکران کی مغفرت فرمائے ،زخمیوں کو جلد صحت یابی کرے، بے گھروں کی آبادکاری کیلئے حالات سازگار کرے اوران پر اپنا رحم وکرم فرمائے۔جناب الطاف حسین نے حالیہ ٹارگٹ کلنگ کے دوران جاں بحق ہونے والوں خواہ ان کا تعلق کسی بھی سیاسی جماعت سے ہوان کی مغفرت کیلئے بھی دعا کی۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ پاکستان کو ہمیشہ قائم ودائم رکھے،اسے جاگیرداروں،وڈیروں، چوروں اوراچکے حکمرانوں اورسیاستدانوں سے محفوظ رکھے اورنجات دلائے۔

ایم کیوایم سیلاب زدہ بھائیوں کو گلے لگائے گی،ڈاکٹر فاروق ستار

کراچی۔۔۔22،اگست 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز ووفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانیز ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے کہا ہے کہ ایم کیوایم کراچی آنے والے ایک ایک سیلاب زدہ بھائی کواپنے گلے سے لگائے گی اورانہیں خوش آمدید کہتی ہے لیکن سیلاب کی آڑ میں کراچی کی عمارتوں پر قبضہ کرنے کے عمل کی سخت ترین مذمت کرتی ہے اورصدر آصف علی زرداری ،وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی ،گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباداوروزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ اس کا سخت نوٹس لیں۔وہ گزشتہ روز لال قلعہ گراؤنڈعزیز آباد میں ایک ہنگامی جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کررہے تھے۔اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر انیس احمد قائم خانی کےعلاوہ دیگر اراکین رابطہ کمیٹی سید شعیب احمد بخاری ،ڈاکٹرصغیراحمد،شاہد لطیف،کنورخالد یونس،شاکرعلی، وسیم آفتاب، ڈاکٹرنصرت، سیف یارخان،سید مصطفی کمال،واسع جلیل، توصیف خانزادہ،رضاہارون، سلیم تاجک،کیف الوریٰ ،گلفرازخان خٹک اورمحترمہ ممتاز انواربھی موجود تھی۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ وطن عزیز ان دنوں ایک بہت بڑی آزمائش سے گزررہا ہے اس وقت 138اضلاع میں سے 90اضلاع اس صدی کے بدترین سیلاب کی لپیٹ میں ہیں۔انہوں نے کہا کہ یہ ایک بڑی آزمائش ضرور ہے لیکن زندہ قومیں آزمائشوں اورسانحات کواچھے مواقعوں میں تبدیل کردیتی ہے۔ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ آج پوری قوم کواس طرح منظّم اورمتحد ہونے کی ضرورت ہے جس طرح وہ 14اگست 1947ء، جولائی 2005کے زلزلہ کے موقع پر تھی۔انہوں نے کہا کہ جب تک ہماراایک ایک سیلاب زدہ بھائی خواہ وہ ملک کے کسی بھی سیلاب زدہ علاقے میں رہتا ہو باعزت اور پورے احترام کے ساتھ اپنے گھرنہیں پہنچ جاتا ایم کیوایم کی امدادی سرگرمیاں جاری رہیں گی۔اس مقصد کیلئے ملک بھر میں ایم کیوایم کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے تحت دوسو سے زائد امدادی کیمپ کام کررہے ہیں جبکہ سکھر میں ایک فیلڈ اسپتال بھی قائم کردیا گیا ہے۔الطاف حسین کی ہدایت اور وژن کے مطابق ایم کیوایم اورخدمت خلق فاؤنڈیشن کے ہزاروں کارکنان اوررضاکار سیلاب کا مقابلہ کرنے کیلئے اپنے گھروں سے نکل آتے ہیں جنہوں نے تہیہ کیا ہوا ہے کہ اس چیلنج اورآزمائش کوموقع میں تبدیل کردیں گے ،ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا بڑے بڑے زمینداروں اورجاگیرداروں کی زمینیں بچانے کیلئے غریبوں کی زمینوں اورعلاقوں کوزیرآب کرکے تباہ کردیا گیا ہے اورثابت کردیا ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں رہنے والے لوگوں سے مخلص نہیں ہیں۔

الطاف حسین نے کئی برس کے دوران جمع کئے گئے (Coins) سکے جن کی مالیت چالیس لاکھ روپے بنتی ہے سیلاب زدگان کیلئے دینے کا اعلان کردیا

کراچی(اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اپنی جانب سے کئی برسوں کے دوران جمع کئے گئے سکے (Coins) جن کی مالیت پاکستانی کرنسی میں تقریبا40لاکھ روپے بنتی ہے اسے سیلاب زدگان کی امداد کیلئے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے حوالے کرنے کا اعلان کیا ہے۔اتوار کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایک ہنگامی جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کے دوران اس کا اعلان کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مجھے بچپن ہی سے سکے جمع کرنے کا شوق ہے،ان ہی جمع شدہ سکوں میں سے 10لاکھ روپے کا فنڈ سیلاب زدگان کی امداد کیلئے میں پہلے ہی دے چکا ہوں اب باقی ماندہ سکوں کی گنتی بھی جاری ہے تقریباً چالیس لاکھ روپے تک ہوگی میں یہ رقم بھی سیلاب زدگان کی امداد کیلئے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کی نذر کرتا ہوں۔

ایم کیوایم کے تحت لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں جنرل ورکرز اجلاس کا انعقاد

کراچی۔۔۔22،اگست 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے تحت محض چند گھنٹوں کے ہنگامی نوٹس پر گیارہ رمضان المبارک بروز اتوار سہ پہر تین بجے عزیز آباد کے لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں جنرل ورکرز اجلاس منعقد ہوا جس میں ایم کیوایم کے ہزاروں ذمہ داران وکارکنان نے سخت گرمی کے باوجود روزے کی حالات میں بھرپور شرکت کی جو وقفے وقفے سے جئے الطاف، جئے متحدہ کے فلک شگاف نعرے بھی لگا رہے تھے، جنرل ورکرز اجلاس سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے انتہائی اہم اور فکر انگیز خطاب کیا۔لال قلعہ گراؤنڈ میں جنرل ورکرز اجلاس کے سلسلے میں ایم کیوایم کے تحت زبردست انتظامات کیے گئے اوراس سلسلے میں لال قلعہ گراؤنڈ کو وسیع وعرس پنڈال میں تبدیل کر کے جلسہ گاہ کا درجہ دیا گیا جس میں کارکنان کیلئے فرشی نشستوں کا اہتمام کیا گیا تھا جبکہ سامنے کی جانب رابطہ کمیٹی کیلئے فرشی اسٹیج تعمیر کیا گیا جہاں رابطہ کمیٹی کے ارکان ڈاکٹر فاروق ستار، انیس احمد قائمخانی، سید شعیب احمد بخاری، ڈاکٹر صغیر احمد، شاہد لطیف، کنورخالد یونس، شاکر علی، وسیم آفتاب، ڈاکٹر نصرت، سیف یار خان، سید مصطفیٰ کمال، واسع جلیل، توصیف خانزادہ، رضا ہارون، سلیم تاجک، کیف الوریٰ، گلفراز خان خٹک اور محترمہ ممتاز انوار براجمان تھیں۔جنرل ورکرز اجلاس سے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیز ڈاکٹر فاروق ستار نے بھی خطاب کیا، ٹھیک 3 بجکر 45 منٹ پر اسٹیج سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی ٹیلی فون پر آمد کا اعلان ہوا اس موقع پر پنڈال میں موجود شرکاء نے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر جناب الطاف حسین کا پرتپاک استقبال کیا اس موقع پر ایم کیوایم کا مشہور ترانہ ''ساتھی مظلوموں کا ساتھی ہے الطاف حسین'' بجایا گیا جس کا تمام شرکاء نے بھرپور انداز میں ساتھ دیا۔جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں انتہائی فکر انگیز باتیں کی اور سیلاب زدگان، ملک کی خارجہ پالیسی، فوج کا کردار، ملک میں امریکہ کا پاکستان میں کردار اور کرپٹ جنرلوں، سیاستدانوں اور جاگیرداروں اور وڈیروں کے کردار پر بات چیت کی۔جناب الطاف حسین کا خطاب کم وبیش سوا گھنٹے تک جاری رہا۔

سیلاب زدگان کی امداد کیلئے الطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیوایم کے ہزاروں کارکنان وذمہ داران نے نقد عطیات جمع کرائے

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

اتوار کے روز لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ایک ہنگامی جنرل ورکرز اجلاس سے قائد تحریک جناب الطاف حسین کے خطاب کے بعد سیلاب زدگان کی امداد کیلئے نقد عطیات جمع کئے گئے اور عطیات جمع کرنے کا یہ سلسلہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان سے شروع ہوا اور سب سے پہلے ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنونیز ز ڈاکٹر فاروق ستار، انیس قائم خانی کے علاوہ دیگر ارکان رابطہ کمیٹی نے اپنے نقد عطیات اس مقصد کیلئے مختص (BOX) میں ڈالے۔اس سے قبل اپنے خطاب میں قائد تحریک الطاف حسین نے سیلاب زدگان کی امداد کیلئے اس موقع پر نقد عطیات جمع کرنے کی اپیل کی تھی اور کہا تھا کہ پنڈال میں موجود ایم کیوایم کے تمام ذمہ داران وکارکنان جن کی جیب میں خواہ پانچ، دس، پندرہ یا بیس روپے ہی کیوں نہ ہوں وہ سیلاب زدگان کی امداد کیلئے چندہ باکس میں ضرور ڈالیں ان کے خطاب کے بعد ایم کیوایم اور اس کے فلاحی ادارے خدمت خلق فاؤنڈیشن کے درجنوں کارکنان اور رضا کاران پورے پنڈال میں پھیل گئے اور اجلاس کے شرکاء نے ان کے ہاتھوں میں موجود بکس میں نقد عطیات جمع کرائے اور دیکھتے ہیں دیکھتے بھاری مقدار میں نقد عطیات جمع کرادیے گئے۔

سیلاب زدگان کی امداد کیلئے متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر ایم کیوایم نے ملک بھر 200 سے زائد امدادی ریلیف کیمپ قائم کردیئے

کراچی۔۔۔22،اگست 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی ہدایت پر ملک بھر میں 200 سے زائد امدادی کیمپ کام کررہے ہیں۔یہ کیمپ کراچی، کے تمام سیکٹرز حیدرآباد، سکھر، لاڑکانہ، دادو، عمرکوٹ، کشمور، گھوٹکی، سانگھڑ، میرپورخاص، نوابشاہ، بدین، ٹھٹہ، قمبر شہدادکوٹ، جامشورو، لاڑکانہ، نوشہروز فیروز، ٹنڈو الہیار، جیکب آباد، ملتان، لاہور، مظفر گڑھ، کشمیر، فیصل آباد، راولپنڈی اور دیگر اضلاع میں قائم ہیں۔جبکہ ملک بھر ایم کیوایم کے تمام زون، سیکٹرز و یونٹس آفسوں کو بھی عارضی ریلیف کیمپوں میں تبدیل کردیا گیا ہے۔جہاں سیلاب زدگان کیلئے اشیائے خوردونوش، مفت طبی امداد، ادویات کی سہولیات فراہم کی جارہی ہے۔قائد تحریک جناب الطاف حسین کی خصوصی اپیل پر امدادی کیمپوں پر مخیّر حضرات دکھی انسانیت کی خدمت کیلئے متاثرین کی امداد کیلئے ضروری سامان نقد رقم و دیگر عطیات جمع کروارہے ہیں۔جن میں غذائی اجناس، دالیں، چاول، آٹا، خشک دودھ، منرل واٹر، دیگر

اشیاءسمیت مختلف ملبوسات، کپڑے، جوتے، چادر، خیمے، واٹرکولر کے علاوہ طبی امراض کے بچاؤ کیلئے جلدی وخارشی، پیٹ اور گیسٹرو کی بیماریوں سے بچاؤ کی ادویات بھی شامل ہیں۔ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان،حق پرست وزراء، ارکان قومی وصوبائی اسمبلی وسینٹ، کراچی تنظیمی کمیٹی، اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی، صوبائی آرگنائزنگ، کراچی، حیدرآباد، سکھراورسندھ کے مختلف اضلاع کے ذمہ داران وکارکنان سمیت خدمت خلق فاؤنڈیشن کے ٹرسٹی اوررضا کارکیمپوں پرامدادی سرگرمیوں میں شبانہ روزمصروف عمل ہیں اوررمضان المبارک کے بابرکت مہینے میں بھی سیلاب زدگان کی امداد کیلئے اپنے قیمتی وقت میں دیگر سے مصیبت زدہ لوگوں کی مدد کررہے ہیں جوکہ دکھی انسانیت کی اولین خدمت ہے جبکہ ان امدای ریلیف کیمپوں کاایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان اورحق پرست وزراءارکانِ اسمبلی وسینٹ ودیگر ذمہ داران کی جانب سے مسلسل دورہ کرکے امدادی کاموں کا جائزہ بھی لیا جارہا ہے۔دورے کے موقع پرانہوں نے امدادی سرگرمیوں میں مصروف ایم کیوایم اورخدمت خلق فاؤنڈیشن کے کارکنان اوررضا کاران کوخراجِ تحسین پیش کیا۔

سیالکوٹ میں وحشیانہ تشدد سے ہلاک ہونیوالے دومظلوم بھائیوں کوآرپی اوذوالفقار چیمہ کی جانب سے ڈاکوقراردینا قابل مذمت ہے،ارکان قومی اسمبلی

کراچی۔۔۔22،اگست 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست ارکان قومی اسمبلی نے سیالکوٹ میں وحشیانہ تشدد سے ہلاک ہونے والے دومظلوم بھائیوں کوآرپی اوذوالفقار چیمہ کی جانب سے ڈاکوقراردینے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہےاوراس بیان کوبدترین تشدد کانشانہ بنائے جانے کے بعد ہلاک کئے جانے والے دومظلوم بھائیوں کے اہل خانہ کے زخموں پرنمک پاشی کاعمل قراردیا ہے۔اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ایک جانب سانحہ سیالکوٹ میں گرفتار پولیس اہلکارفرارکرادیئے گئے جوپنجاب حکومت کی کھلی نااہلی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ پولیس افسران واہلکار بدترین تشدد کے بعد ہلاک کئے گئے دومعصوم بھائیوں کے ذمہ دار پولیس والوں کے خلاف عملی کاروائی کرتے اورانہیں قانون کے مطابق سخت سے سخت سزادیتے لیکن انتہائی افسوسناک پہلو یہ ہے کہ اعلیٰ پولیس افسران کی سربراہی میں انہیں فرارکرادیا گیا جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ صوبہ پنجاب میں پولیس کی موجودگی میں اس طرح کے بدترین واقعات کارونما ہونا باعث شرم ہےاورجولوگ بھی اس واقعہ میں ملوث ہیں ان کے خلاف قانونی کارروائی کرکے ہی مظلوم بھائیوں کے اہل خانہ کوانصاف فراہم کیا جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ مظلوم عوام کوانصاف کی فراہمی کے دعوے کرنے والی پنجاب حکومت،اس کے صوبائی وزیر قانون رانا ثناءاللہ اوردیگر حکمراں کہاں غائب ہیں؟اورسیالکوٹ میں ظلم اور بربریت کے عمل کے خلاف پراسرار خاموشی کیوں اختیار کئے ہوئے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ آرپی اوذوالفقار چیمہ کا بیان مظلوم بھائیوں کی بدترین تشدد سے ہلاکت کے رخ کوموڑنے کی ناکام کوشش ہےجس کی ہرذی شعور شخص کوکھل کرمذمت کرنی چاہئے۔ارکان قومی اسمبلی نے صدرمملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اوروزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف سے مطالبہ کیا کہ آرپی اوذوالفقار چیمہ کے بیان کاسختی سے نوٹس لیا جائے، دومظلوم بھائیوں کی بدترین تشدد سے ہلاکت کے واقعہ کارخ موڑنے اورپولیس اہلکاروں کوفرارکرانے میں ملوث افراد کے خلاف سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے اورمظلوم خاندان کو انصاف کی فراہمی کیلئے ٹھوس اورمثبت اقدامات بروئے کارلائے جائیں۔

فیصل آباد میں گاڑی میں سی این جی سیلنڈرپھٹنے سے ہونے والی ہلاکتوں پررابطہ کمیٹی کااظہارافسوس

کراچی۔۔۔22،اگست 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے فیصل آباد میں گاڑی میں سی این جی سیلنڈرپھٹنے سے 3افراد کی ہلاکت اورمتعدد کے زخمی ہونے پرگہرے دکھ اورافسوس کااظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے ہلاک ہونے والے افراد کے تمام سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کااظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ جاں بحق ہونے والے افراد کواپنی جواررحمت میں اعلیٰ مقام عطافرمائے،سوگواران کویہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطاکرے اورزخمیوں کوجلد ومکمل صحت یابی عطا فرمائے۔(آمین)

ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر کے کارکن سید شمس عزیز الدین اور ایم کیوایم نارتھ کراچی سیکٹر کے کارکن محمد اشتیاق شاہ کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔22، اگست 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 145 کے کارکن سید شمس عزیز الدین اور ایم کیوایم نارتھ کراچی سیکٹر یونٹ A-137 کے کارکن محمد اشتیاق شاہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیوایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔22، اگست 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 145 کے کارکن سید شمس عزیز الدین، ایم کیوایم نارتھ کراچی سیکٹر یونٹ A-137 کے کارکن محمد اشتیاق شاہ، ایم کیوایم ماری پور سیکٹر کی سیکٹر کمیٹی کے رکن علی مراد بھنڈ کی والدہ محترمہ عزت بی بی، ایم کیوایم لائینز ایریا سیکٹر یونٹ 52 کے کارکن سید ارشاد حسین کے والد سید شاہد حسین، ایم کیوایم ایلڈرز ونگ گلشن اقبال سیکٹر یونٹ B-66 کے کارکن نظام الدین ملک کے صاحبزادے محمد ایوب ملک، ایم کیوایم قصبہ علی گڑھ سیکٹر یونٹ 131 کے کارکن سعید الدین کے والد رحیم الدین قریشی اور ایم کیوایم لائینز ایریا سیکٹر یونٹ 197 کے کارکن ناصر کے بھائی محمد قادر کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔(آمین)

میڈیکل یونیورسٹیز میں داخلہ فارم جمع کرانے کی تاریخ میں توسیع کی جائے، مرکزی کابینہ اے پی ایم ایس او
فوری توسیع کے ذریعے طلباء کو انکا تعلیمی کیریئر جاری رکھنے کا موقع فراہم کیا جائے، گورنر سندھ اور وائس چانسلرز سے مطالبہ

کراچی۔۔۔22 اگست 2010

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کی مرکزی کابینہ نے ڈاؤ یونیورسٹی آف ہیلتھ اینڈ سائنسز، سندھ میڈیکل کالج اور ان کے ماتحت دیگر میڈیکل اداروں میں ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس کے داخلہ فارم جمع کرانے کی تاریخ میں توسیع نہ کرنے کے فیصلے کی مذمت کرتے ہوئے گورنر سندھ اور وائس چانسلرز سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ داخلہ فارم جمع کرانے کی تاریخ میں فوری طور پر توسیع کریں تاکہ طلباء اپنے داخلہ فارم باآسانی جمع کرواسکیں۔ایک بیان میں مرکزی کابینہ نے کہا کہ اس وقت کراچی شہر میں بڑھتی ہوئی کشیدگی نے جہاں دیگر طبقۂ ہائے کو متاثر کیا ہے وہاں طلباء بھی اس کا شکار ہورہے ہیں، طلباء کو ٹرانسپورٹ اور دیگر سہولیات میسر نہ ہونے کے باعث بہت سے طلباء اپنے داخلہ فارم جمع کروانے سے محروم رہ گئے ہیں جبکہ ماہِ صیام کے دوران تعلیمی اداروں کے اوقات کار میں تبدیلی سے بھی طلباء کو متعلقہ تعلیمی اداروں میں فارم جمع کروانے میں انتہائی دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔مرکزی کابینہ نے گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد اور وائس چانسلرز سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ وہ طلباء کے بہتر اور وسیع تر مفاد میں فوری طور پر داخلہ فارم جمع کرانے کی تاریخ میں توسیع کر کے طلباء کو انکا تعلیمی کیریئر جاری رکھنے کا موقع فراہم کریں۔

☆☆☆☆☆